



سوال

(53) تسخ نکاح کا حق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ میرا شوہر مجھے زدو کوب بہت کرتا ہے اور اخراجات بھی نہیں دیتا اور اوپر بڑی چادر لینے سے مانع ہوتا ہے اور میرا حق مہر بھی اس نے مجھے نہیں دیا۔ اور دن رات تنگ ہی کرتا ہے جس بنا پر میرا اس سے زندگی گزارنا مشکل ہے اور تقریباً 17 ماہ سے میں اپنے والدین کے گھر میں رہ رہی ہوں۔ اس سے بڑھ کر یہ ہے کہ وہ مجھ پر شکوک و شبہات بہت کرتا ہے لہذا مجھے شرعی لحاظ سے خلع مطلوب ہے۔ آپ کتاب و سنت کی رو سے میری تفریق کرا دیں۔ (زرغونہ بنت عبد الحمید ملک سنت ننگرلاہور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ وحدہ لا شریک نے رشتہ ازدواج کو رحمت بنایا ہے لیکن بسا اوقات باہمی ہم آہنگی نہ ہونے کے باعث اس رشتہ میں انقطاع پیدا ہو جاتا ہے اور شیطانیست جگہ پکڑ لیتی ہے۔ عورت کو حتی الوسع اپنے شوہر سے گزارہ کرنا چاہیے اور بلاوجہ طلاق کا مطالبہ نہیں کرنا چاہیے سیدنا ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(أَمَا انْزَاةٌ نَأَتْ زَوْجًا طَلَقًا فِي غَيْرِ مَا بَأْسٍ فَمَرْءٌ عَلَيْنَا رَاعِيَةٌ)

(البوداؤد کتاب الطلاق باب فی الخلع (2226) ترمذی کتاب الطلاق باب ماجر فی المختلعات (1187) ابن ماجہ کتاب الطلاق باب کراہیہ الخلع للمرأة (2055)

"جس عورت نے بلاوجہ اپنے خاوند سے طلاق کا مطالبہ کیا۔ اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔"

معلوم ہوا کہ عورت کو بلاوجہ اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ نہیں کرنا چاہیے حتی الوسع نباہ کرنا چاہیے اور اگر شوہر عورت کے حقوق صحیح طور پر ادا نہیں کرتا اور نہ ہی اخراجات دیتا ہے اور بلاوجہ تنگ کرتا ہے۔ عورت کے لیے گزارہ کرنا ناممکن دکھائی دیتا ہے اور زندگی دن بدن اجیرن ہوئی جا رہی ہے تو اللہ تعالیٰ نے عورت کو خلع کا حق دیا۔ جیسا کہ حییبہ بنت سہل انصاریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نکاح میں تھیں۔ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح سویرے نکلے تو حییبہ بنت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اندھیرے میں اپنے دروازے پر پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کون ہے؟ تو کہنے لگیں میں حییبہ بنت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا کیا حال ہے؟ کہنے لگی یا میں نہیں یا ثابت (بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نہیں جب ثابت بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا۔ یہ حییبہ بنت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہے جو کچھ اللہ کو منظور تھا اس نے مجھے بیان کر دیا ہے وہ کہنے لگی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ ثابت نے مجھے دیا۔ وہ میرے پاس موجود ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت سے کہا "وخذ منها فأخذ منها وجلس في أهلكا" جو کچھ تم نے اسے دیا ہے وہ اس سے لے لو۔ ثابت نے اس سے لے لیا۔ اور وہ اپنے گھر والوں میں بیٹھ رہی۔



یعنی اس کا نکاح صحیح کر دیا گیا۔

(ابوداؤد کتاب الطلاق باب فی النخل (2227) نسائی کتاب الطلاق باب ماجاء فی النخل (3462))

دوسری حدیث میں ہے کہ حیدر بنت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ثابث بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مارا۔ ان کا کوئی عضو ٹوٹ گیا (نسائی و طبرانی میں ہے کہ ہاتھ ٹوٹ گیا) تو اس نے صبح سویرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلا کر ثابث کو کہا۔ اس سے کچھ مال لے لو اور اسے چھوڑ دو۔ ثابث نے کہا: کیا یہ درست ہے اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہاں ثابث نے کہا:

"فَوَافِي أَصْدَقًا عَدِيَّتَيْنِ وَبِنَايِبِيَا هَالِ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزِنَاهَا فَرَقًا فَفُضِّلَ"

"میں نے اسے دو باغ مہر میں دیئے تھے وہ اس کے پاس ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دو باغ لے لو اور اسے چھوڑ دو۔" ثابث نے ایسا ہی کیا۔ (ابوداؤد کتاب الطلاق باب فی النخل (2228))

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ:

"عَنْ أَبِي صَالِيَةَ الْأَعْرَابِيِّ وَبِنَايِبِيَا هَالِ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، "أَنَّ امْرَأَتَا ثَابُثِ بْنِ قَيْسٍ أَخْلَعَتْ مِنْهُ عِدَّتَهَا فَفُضِّلَتْ"

(ابوداؤد کتاب الطلاق باب فی النخل (2229) ترمذی کتاب الطلاق باب ماجاء فی النخل (1185) نسائی کتاب الطلاق (3349))

"ثابث بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی نے اس سے خلع لیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی عدت ایک حیض مقرر کی۔"

مذکورہ بالا احادیث صحیحہ صریحہ سے معلوم ہوا کہ عورت کو خاوند بلاوجہ تنگ کرے اور ان کا آپس میں زندگی گزارنا ناگہر ہو جائے اور خاوند طلاق نہ دے تو عورت علیحدگی اختیار کرنا چاہے تو اسے خلع کا حق حاصل ہے۔ صورت مسئولہ میں عورت کو خلع کا حق ہے۔ مرد کو بلاوجہ تنگ کرنے کی اجازت نہیں۔ شرعی لحاظ سے ان کو تیسخ نکاح کا حق ہے اور جدائی کے لیے کسی ثالثی شرعی عدالت سے رجوع کریں تاکہ کوئی قانونی پیچیدگی پیش نہ آئے۔ اور مرد نے چونکہ حق مہر کی ادائیگی نہیں کی اور مہر کی رقم اس کے پاس ہے لہذا وہ عورت سے کسی اور مال کا مطالبہ نہ کرے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 2 - کتاب الطلاق - صفحہ نمبر 436

محدث فتویٰ